سوال

(73) کیامیاں بیوی کے درمیان جادو کے ذریعے سے اتفاق کروانا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میاں بیوی کے درمیان جادو کے ذریعے سے تفریق پیدا کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بھی حرام ہے اور جائز نہیں۔ جادو کی اس قسم کو ''عَطَفٌ'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور جس جادو کے ذریعہ میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جائے اسے ''صَرَف'' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور وہ بھی حرام ہے اور اس قسم کا جادو کبھی کفر اور شرک تک بھی جا پہنچتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْ نُ فِتْ نَة فَلَاتكْ فُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْ نَ لْ مَرْ ءِ وَزَوْ جِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْ نِ للَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ شْ تَرَىٰهُ مَا لَهُ فِي لْ ءَاخِرَةِ مِنْ خَلَٰقٍ ١٠٢ ... سورة البقرة

''اور وہ دونوں (ہاروت اور ماروت) کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش میں بتلا ہیں، تم کفر میں نہ پڑو، غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں اور اللہ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے تھے اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو ان کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ146

محدث فتویٰ